از عدالت عظمی

نائب جنرل مینیجر، نائب ڈائریکٹر کے طور پر نامزد، انٹر اسٹیٹ بس ٹرمینل وغیرہ

بنام

محترمہ سدرشن کماری اور دیگران وغیرہ

9 دسمبر 1996

[کے رامسوامی اور جی ٹی ناناوتی، جسٹسز]

مجموعہ تعزیرات ہند، 1860: سیکشن 199-

عدالت میں جھوٹے سرٹیفکیٹ اور جھوٹے حلف نامے دائر کرنا – مدعا علیہ کی طرف سے عدالت عظمیٰ کے سامنے پیش کردہ اپیل کے لیے سزا – عدالت عظمیٰ کے سامنے دائر کیا گیا جھوٹا سرٹیفکیٹ اور جھوٹا حلف نامہ – مدعا علیہ کو دفعہ 199 کے تحت مجرم قرار دیا گیا – چھ ماہ کی سخت قید اور 1000 روپے کا جرمانہ عائد کیا گیا۔

دیوانی اپیل کا عدالتی حد اختیار: دیوانی اپیل نمبر 1996 کا 7084–85-

1994 کے سی ڈبلیو نمبر 2483 میں دہلی عدالت عالیہ کے مورخہ 15.11.94 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل گزاروں کے لیے پرمود دیال

جواب دہندگان کے لیے ڈی گوبردھن اور وی بی سہاریہ

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

اس عدالت نے 2 اپریل 1996 کے حکم نامے کے ذریعے مشاہدہ کیا تھا کہ ہمدردی کی بنیاد پر سیلز کاؤنٹر چلانے کے لیے دی گئی اجازت اور لائسنس اور انہیں دی گئی دیگر آزادیوں کا ایسے افراد کے ذریعے غلط استعمال کیا جا رہا ہے اور یہ کہ عدالت عالیہ مدعا علیہ نمبر 1 کو عرضی درخواست واپس لینے اور بنائے نالش اسی مقصد پر ایک اور عرضی درخواست دائر کرنے کی آزادی دینے میں درست نہیں

تھی۔ دیوانی اپیل نمبر7084 / 96 کواسی کے مطابق اجازت دی گئی اور سدرشن کماری کی طرف سے دائر اپیل کو اخراجات کے ساتھ مسترد کر دیا گیا۔ تصدیق کو وجہ بتانے کی ہدایت جاری کی گئی کہ اس پر مقدمہ کیوں نہ چلایا جائے اور نقالی کے جھوٹے حلف نامے کی تصدیق کرنے پر سزا کیوں نہ دی جائے اور اس کا لائسنس کیوں منسوخ نہ کیا جائے اور اس طرح کے جھوٹے سرٹیفکیٹ دینے پر اس پر مقدمہ کیوں نہ چلایا جائے۔ مدعا علیہ کی طرف سے پیش کردہ نام اور حلف کی بنیاد پر اسے نوٹس بھیجا گیا تھا۔ اب رجسٹری کی طرف سے اطلاع دی گئی ہے کہ ایسا کوئی شخص تیس ہزارہ عدالت میں دستیاب نہیں ہے۔ نتیجتاً مدعا علیہ کی طرف سے پیش ہونے والے 23 اکتوبر 1996 کے حکم نامے کے ذریعے مسٹر گوبردھن اسکالر وکیل کو ہدایت کی قابل کہ وہ حلف کمشنر کا نام بتائیں تا کہ پہلے مدعا علیہ سدرشن کماری کے خلاف کارروائی شروع کی جا سکے جس نے حلف نامہ دائر کیا ہے جس کی حلف نامہ کمشنر نے مبینہ طور پر تصدیق کی ہے جو کہ غلط پایا گیا ہے۔ اس کے مطابق وقت دیا گیا تھا۔ فاضل وکیل مسٹر گوبردھن کا کہنا ہے کہ ان کے لکھے ہوئے خط کے باوجود مدعا علیہ جواب نہیں دے رہا ہے۔ ان حالات میں، ہمارے پاس کوئی چارہ نہیں بچا ہے کہ پہلی مدعا علیہ مسز سدرشن کماری کو جھوٹے سرٹیفکیٹ اور جھوٹے حلف نامے پیش کرنے پر مجرم قرار دیا جائے۔ اس کے مطابق، اسے دفعہ 199 آئی پی سی کے تحت مجرم قرار دیا گیا ہے اور اسے چھ ماہ کی مدت کے لیے سخت قید کی سزا سنائی گئی ہے اور اسے 1000 روپے جرمانہ ادا کرنے کی ہدایت کی گئی ہے، نادہندہ کو چھ ہفتوں کی مزید سزا سنائی جائے گی۔ دونوں سزاؤں کو بیک وقت چلانے کی ہدایت کی گئی ہے۔ یہ حکم سزا کو نافذ کرنے کے لیے سیشن جج، دہلی کو بھیجا جانا چاہیے۔ اس کے مطابق حکم دیا جاتا ہے۔

ٹی۔این۔اے

اپیل نمٹا دی گئی۔

Javeed Ahmed Geelani
2024.08.03 16:15
I am the author of this document